9611 ـ كيا خاوند بيوى كو چہره ننگا ركھنے كى اجازت دے سكتا ہے

سوال

اس خاوند كے متعلق كيا حكم ہے جو بيوى كو ميك اپ كر كے ايسى چادر اوڑھ كر باہر جانے كى اجازت دے جس سے اس كے كان اور گردن بھى ظاہر ہوتى ہو ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

يہ جاننا ضرورى ہے كہ خاوند اپنى بيوى اور بچوں كا ذمہ دار ہے اور اس سے روز قيامت اس ذمہ دارى كے متعلق جوب دينا ہے.

عبد اللہ بن عمر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو يہ فرماتے ہوئے سنا:

" تم ميں سے ہر ايك ذمہ دار ہے، اور اس سے اس كى رعايا كے متعلق سوال ہو گا، حكمران ذمہ دار ہے اور اس سے اس كى رعايا كے متعلق باز پرس كى جائيگى، اور آدمى اپنے گھر كا ذمہ دار ہے، اس سے اس كى رعايا كے بارہ ميں باز پرس ہو گى، اور عورت اپنے خاوند كے گھر كى ذمہ دار ہے، اس سے اس كى رعايا كے بارہ ميں سوال كيا جائيگا اور خادم اپنے مالك كے مال كا ذمہ دار ہے، اس سے اس كى رعايا كے بارہ ميں جواب دينا ہو گا، اور مرد اپنے والد كے مال كا ذمہ دار ہے اور اسے اپنى رعايا كے بارہ ميں جواب دينا ہو گا، اور تم سب ذمہ دار ہو اور اپنى رعايا كے بارہ ميں جوبدہ ہو "

صحيح بخارى حديث نمبر (893) صحيح مسلم حديث نمبر (1829).

چنانچہ خاوند سے اس كى بيوى اور بچوں كے بارہ ميں اللہ تعالى كے ہاں روز قيامت محاسبہ كيا جائيگا، اگر اس نے انہيں نصيحت كرنے اور ا نكى اچھى تربيت كرنے ميں كوئى كوتاہى كى تو اس كا جواب دينا ہو گا.

دوم:

علماء كرام بيان كرتے ہيں كہ زينت دو قسم كى ہے:

ظاہری زینت:

یہ عورت کا خارجی لباس ہے.

باطنی زینت:

یہ وہ زینت ہے جو خاوند کے علاوہ کوئی اور نہیں دیکھ سکتا مثلا سرمہ کنگن اور انگوٹھی.

اس کی دلیل ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کی وہ تفسیر ہے جو انہوں نے درج ذیل فرمان الہی کی بیان کی ہے:

اور وہ اپنی زینت کو ظاہر مت کریں، مگر جو ظاہر ہے النور (31).

ابن مسعود کہتے ہیں: زینت دو طرح کی ہے: ظاہری زینت اور باطنی زینت.

باطنی زینت خاوند کےعلاوہ کوئی اور نہیں دیکھ سکتا.

اور ظاہری زینت عورت کا لباس ہے، اور باطنی زینت سرمہ، کنگن اور انگوٹھی ہے.

اور ایك روایت میں ہے:

" ظاہری زینت کپڑے ہیں، اور جو مخفی ہے پازیب اور بالیاں اور کنگن.

اسے ابن جریر نے تفسیر ابن جریر میں روایت کیا ہے.

دیکھیں: تفسیر ابن جریر (18 / 117).

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما جیسی ہی تفسیر منقول ہے.

دیکھیں: اضواء البیان (6 / 196).

اس طرح علماء کرام نے عورت کے لیے اپنا چہرہ، ہاتھ اور باطنی زینت کو چھپانا واجب قرار دیا ہے، اکثر علماء کرام نے بھی اسے ہی راجح قرار دیا ہے جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ شامل ہیں.

اور اس مسئلہ میں شنقیطی رحمہ اللہ علماء کرام کے اقوال پیش کرنے اور ابن مسعود سے جو مروی ہے اسے راجح قرار دینے کےبعد کہتے ہیں:

" ہمارے نزدیك سب اقوال سے یہی قول زیادہ ظاہر ہے، اور شك و شبہ اور فتنہ کے اسباب سے زیادہ دور ہے "

ديكھيں: اضواء البيان (6 / 192).

ميك اپ اور اسى طرح مہندى اس زينت ميں شامل ہوتى ہے جو عورت كے ليے غير محرم اور اجنبى مردوں كے سامنے ظاہر كرنى جائز نہيں.

شيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" خوبصورتى كے ليے مہندى لگانے ميں كوئى حرج نہيں، خاص كر شادى شدہ عورت مہندى وغيرہ لگا كر اپنے خاوند كے ليے زينت اختيار كر سكتى ہے، ليكن غير شادى شدہ عورت كے متعلق صحيح يہى ہے اس كےليے بھى مباح ہے، ليكن اسے وہ لوگوں كے سامنے ظاہر نہيں كر سكتى كيونكہ يہ زينت ميں شامل ہوتى ہے.

ديكھيں: فتاوى المراۃ المسلمۃ (1 / 477).

ليكن بعض ڈاكٹروں كا كہنا ہے كہ ميك اپ كے ليے استعمال ہونے والى مصنوعى اشياء عورت كى جلد كے ليے نقصان اور ضرر كا باعث ہيں، اگر ايسا ثابت ہو جائے تو پھر اس سے اجتناب كرنا ضرورى ہے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اگر تو ميك اپ عورت كو خوبصورت كرے، اور اسے نقصان و ضرر نہ دے تو اسے استعمال كرنےميں كوئى حرج نہيں، ليكن ميں نے سنا ہے كہ ميك اپ چہرے كى جلد كو نقصان ديتا ہے، جس كے نتيجہ ميں چہرے كى جلد كا رنگ بدل كر بڑھاپے كى عمر سے قبل ہى بدصورت اور قبيح شكل اختيار كر ليتا ہے، عورتوں سے ميرى گزارش ہے كہ وہ اس كے متعلق ڈاكٹر حضرات سے دريافت كريں.

اگر تو يہ ثابت ہو جائے تو پھر ميك اپ يا تو حرام ہو گا يا پھر كم از كم مكروہ؛ كيونكہ ہر وہ چيز جو انسان كو بدصورت اور قبيح بنانے كا باعث ہو وہ يا تو حرام ہے يا پھر مكروہ "

ديكھيں: فتاوى المراۃ المسلمۃ (1 / 474).

سوم:

عورت كا چادر سے اپنے كان اور گردن ظاہر كرنا اور باہر ركھنا حرام فعل ہے، كيونكہ كان اور گردن ان اشياء ميں شامل ہيں جن كے بارہ ميں عورت كو حكم ہے كہ وہ انہيں غيرمحرم اور اجنبى مردوں سے چھپا كر ركھے، اور يہ دونوں اس زينت ميں شامل ہوتے ہيں جنہيں خاوند اور غير محرم كے سامنے ننگا كرنا حرام ہے.

فقھاء اس پرمتفق ہیں کہ عورت کے کان پردہ میں شامل ہیں، اور کسی غیر محرم اور اجنبی مرد کے سامنے انہیں ظاہر کرنا جائز نہیں.

اور کانوں میں جو بالیاں وغیرہ پہنی جاتی ہیں وہ بھی باطنی زینت میں شامل ہوتی ہے جس کا غیر محرم مرد کے سامنے اظہار کرنا جائز نہیں.... "

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (2 / 376).

آپ پردہ کی مزید تفصیلی شروط دیکھنے کے لیے سوال نمبر (6991) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جواب کا خلاصہ:

خاوند کے لیے جائز نہیں کہ وہ بیوی کو باطنی زینت کسی کے سامنے ظاہر کرنے کی اجازت دے، بلکہ خاوند کو چاہیے کہ وہ بیوی کو اچھی طرح پردہ کرنے کا حکم دے، وگرنہ اسے شریعت ان اشخاص میں شامل کریگی جنہیں دیوث اور بےغیرت کہا جاتا ہے، اور وہ اپنی عزت پر غیرت میں نہیں آتے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تین قسم کے لوگ جنت میں نہیں جائینگے، اور نہ ہی اللہ تعالی روز قیامت انہیں دیکھےگا: اپنےوالدین کا نافرمان شخص، اور وہ عورت جو مرد بننے کی کوشش کرے اور مردوں سے مشابہت کرے، اور دیوث آدمی "

مسند احمد حدیث نمبر (6180) احمد شاکر نے اس کی حدیث کی سند کو صحیح کہا ہے.

اور اس کی بیوی کو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے مکمل اور صحیح پردے کا التزام کرنا چاہیے، اللہ تعالی کے ہاں اس کے دین کے لیے اس کی بہتر اسی میں ہے.

واللہ اعلم .